سوال

(141)کیا سیال مادے والی عورت فجر کے وضو سے چاشت کی نماز پڑھے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مذکورہ عورت کےلیے جائز ہے کہ وہ فجر کے وضو کے ساتھ چاشت کی نماز ادا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ درست نہیں ہے کیونکہ چاشت کی نماز کا وقت مقرر ہے لہٰذا اس کےلیے ضروری ہے کہ نماز کا وقت ہونے کے بعد وضو کیا جائے اس لیے کہ یہ عورت مستحاضہ ہے اور بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحاضہ کو ہر نماز کےلیے وضو کرنے کا حکم دے رکھا ہے ظہر کا وقت زوال شمس سے لے کر عصر کا وقت شروع ہونے تک ہے عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے سے لے کر سورج کے زرد ہونے تک ہے اور بوقت ضرورت سورج کے غروب ہونے تک ہے اور مغرب کا وقت سورج غروب ہونے سے لے کر شفق احمر غروب ہونے تک ہے اور عشاء کا وقت شفق احمد کے غروب ہونے سے لے کر آدھی رات تک ہے اور فجر کا وقت فجر صادق کے طلوع ہونے سے لے کر سورج کے طلوع ہونے تک ہے (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 158

محدث فتویٰ